

نامے جو میرے نام آئے

☆ التـراث کاغذ، کمپوزنگ، مضامین اور سرورق کے اعتبار سے نہایت عمدہ رسالہ ہے۔ میں اسے پڑھ کر بہت متاثر ہوتا ہوں۔ آپ ماشاء اللہ کتاب و سنت کی بہت خدمت کر رہے ہیں۔ دعا ہے، اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو! آمین۔

(محمد اسحاق بھٹی۔ لاہور)

☆ التـراث اپنی مثال آپ ہے، میں جناب خالد سعید فائض صاحب کا بہت مشکور ہوں کہ انہوں نے میری حوصلہ افزائی کی ہے۔

(سکندر نواز۔ جہلم)

☆ میں نے قلم کاری کی ابتداء التـراث سے کی ہے، اور یہی رسالہ اپنے مسلک کی پہچان ہے۔ اس لحاظ سے میں نے اپنا قلم التـراث کی اجازت کے بغیر کہیں بھی نہ اٹھانے کا عزم کر رکھا ہے۔ اور ان شاء اللہ میری ناچیز رائے التـراث کے لئے وقف رہے گی۔

(محمد اسماعیل فضل۔ یوگوبلستان)

☆ ہمیشہ سے یہی ارمان رہا تھا کہ حق کے پرچار کیلئے مجلہ کی شکل میں ایک مستقل تحفہ پیش ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے میرے ساتھیوں کو توفیق اور ہمت سے نوازا۔

(محمد عباس فضل۔ سرک بلستان)

☆ التـراث شمال کی جانب سے خوش آئند اقدام کی بھینی بھینی خوشبو ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی سعی کو شرف قبولیت عطا فرمائے، کیونکہ مشن کی کامیابی کا سہرا ہمیشہ ٹیم کو ہی ملتا ہے۔ پھر یہ دینی خدمات تو خالصتاً مخلوق کی بھلائی کے لئے ہیں، جو تلاوت آیات تزکیہ نفس اور تعلیم کتاب و حکمت کی آئینہ دار ہے اور روح پرور بھی۔

(میاں انوار اللہ۔ اسلام آباد)

☆ مجلہ التـراث کا ہر مضمون قابل تعریف ہے۔ یہ وادی بلستان کا ترجمان ہے۔ اس کا دارنہ طویل ہے۔ اگر سہ ماہی کیا جائے تو بہتر ہے۔ نیز اسکی جلد کے باہر کسی عظیم تاریخی مسجد یا عمارت کا فوٹو دیا جائے تو بہت اچھا ہوگا!

(عبدالقیوم آرزو۔ کھر کو بلستان)

☆ مجلہ بہترین جارہا ہے۔ تاہم نظام الاوقات کے مطابق شائع نہیں ہوتا۔ اس سلسلے میں عرض ہے کہ ٹائم ٹیبل کے مطابق شائع ہونا چاہئے!

(عنایت اللہ صدیقی۔ غواڑی)